

از عدالتِ عظمیٰ

جیاشری

بنام

ایم سری نواساموتھ

تاریخ فیصلہ: 14 اگست، 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل، منسریا، جسٹس صاحبان]

کنہ قانون:

طلاق کی درخواست کی منتقلی کے لیے بیوی کی منتقلی کی درخواست - عدالت کے تعاقب پر جوڑے نے اپنے اختلافات طے کر لیے اور بیوی دو سال کے اندر اپنے شوہر کے ساتھ شامل ہونے پر راضی ہو گئی۔ قرار پایا کہ ہونے والے مسائل کو حل کرنے کے لیے دو سال بیرونی حد ہوگی۔

اس دوران بھی جوڑا ایک ساتھ رہ سکتا ہے۔

طلاق کی درخواست کو منتقل کرنے کے لیے بیوی کی طرف سے اس عدالت میں دائر ٹرانسفر پٹیشن میں، اس عدالت کی ہدایات کے مطابق، جوڑے نے اپنے اختلافات حل کر لیے اور بیوی دوسرے شہر میں اپنے جائیداد کے مسائل کو حل کرنے کے بعد دو سال کے اندر اپنے شوہر کے ساتھ شامل ہونے پر راضی ہو گئی۔

منتقلی کی درخواست کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: مسائل کو حل کرنے کے لیے دو سال کی مدت ایک بیرونی حد ہوگی۔ اس دوران بھی جوڑا ایک ساتھ رہ سکتا ہے، خاص طور پر بچوں کی اسکول کی چھٹیوں کے دوران۔ طلاق کی درخواست مسترد کر دی گئی ہے۔ [B-698]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: منتقلی کی درخواست (سی) نمبر 270، سال 1994۔

ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 139 اے (1) کے تحت / دیوانی پروسیجر کوڈ کی دفعہ 25 کے تحت۔

پٹیشن ریز کے لیے ایس کے کلکرنی اور محترمہ سنگیتا کمار

جواب دہندگان کے لیے محترمہ جے ایس وڈ اور محترمہ اوشاریڈی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ہمیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ اس عدالت کی ہدایات کے مطابق، درخواست گزار۔ بیوی اور مدعا علیہ۔ شوہر نے اپنے اختلافات حل کر لیے ہیں اور ایک ساتھ رہنے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے اس عدالت میں دائر ایک تحریری میمومین کہا ہے کہ انہوں نے اپنے مسائل حل کر لیے ہیں اور حیدرآباد میں ایک ساتھ رہنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا ہے کہ بیوی 4 اگست 1995 سے دو سال کے اندر یا بنگلور میں جائیداد کے مسائل کو حل کرنے کے بعد جلد از جلد اپنے شوہر کے ساتھ شامل ہو جائے گی۔

یہ کہا گیا ہے کہ اس عدالت کی طرف سے بھی مناسب ہدایت دی جاسکتی ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ دو سال کی مدت مسائل کو حل کرنے اور حیدرآباد میں رہنے کے لیے ایک بیرونی حد ہوگی۔ اس دوران بھی وہ ایک ساتھ رہ سکتے ہیں، خاص طور پر بچوں کے اسکول کی چھٹیوں کے دوران۔

اس کے مطابق منتقلی کی درخواست کو نمٹا دیا جاتا ہے۔ طلاق کی درخواست مسترد کر دی گئی ہے۔

درخواست نمٹا دی گئی۔